نمبر ۲و۳ — جلد ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم — الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ

رسالہ

مرقع قادیانی

امرتسر - بابت جولائی و اگست ۱۹۰۸ء

گلدستہ قادیانی

یادگارِ قادیانی - مرزا صاحب کی یادگار کیلئے یہ تجویز ہوئی ہے کہ انکی سوانح عمری یعنی کتاب چودھویں صدی کا مسیح بجائے صہ کے ۸ روپیہ کو بیچی جائے اور رسالہ الہامات مرزا بجائے ۵ روپیہ کے ۳ روپیہ کو بکیگا سردست یہ رعایت اخیر جولائی تک تجویز ہوئی ہے

مرزا صاحب کی موت کیوقت انکی حرم محترم جو دعائیں اور پکاریں کیں انکی کیفیت سنکر دشمن کا بھی کلیجہ پگھلتا ہے موصوفہ نے یہانتک کہا اے خدا میری عمر بھی مرزا صاحب کو دیدے مگر اس کہنے سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا - غالباً ممدوحہ کو خبر نہ ہوگی کہ اسوقت جو مرزا صاحب پر وارد ہو رہا ہے خود انکی درخواست ہے جو ۵ اپریل ۱۹۰۷ء کے اشتہار میں انہوں نے کی تھی - کچھ عجب نہیں کہ مرزا جی اگر اسوقت بولتے تو یہ کہتے کہ مجھکو الہام ہوا ہے -
هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (یہ تمہارا منہ مانگا ہے)

مرزا صاحب کے بعد آپکی مسند پر مولوی حکیم نورالدین خلیفہ منتخب ہوئے ہیں - سکھوں کی خلافت تو دس بادشاہوں تک پہنچی تھی دیکھیں مرزائیوں کی کہاں تک پہنچتی ہے خلیفہ صاحب بزرگ آدمی ہیں تو ابھی سے اپنے قائم مقام کا انتخاب شائع کردیں ہمیں خطرہ ہے کہ انکے بعد خلافت میں جھگڑا نہ ہو

حکیم نورالدین کا انتخاب گو مرزائیوں نے اتفاق سے کیا ہے لیکن یہ انتخاب درحقیقت مرزا صاحب کے منشا کے خلاف ہوا ہے انکا منشا اپنی اولاد کو خلافت پر بٹھا دینے کا تھا اگر مرزائی انکار کریں تو ہم ثابت کر دیں گے